نقوش سیرت نبویؐ پروفیسر ظفر الاسلام اصلاحی

ناشر: اسلامک بک فاؤنڈیشن، نئی دہلی۔ ۲۵، صفحات: ۱۹۲، قیمت: ۲۲۰/روپے

دنیا کی تاریخ میں سب سے زیادہ لکھا جانے والا موضوع سیرت نبویؐ ہے۔ اس پر لاکھوں لوگوں نے اپنی تحریری جولانیاں دکھائی ہیں۔ ان میں دنیا کے ہر خطہ، ہر مذہب، ہر ملک اور ہر زبان کے لوگ شامل ہیں۔ گزشتہ چودہ صدیوں میں سیرتِ نبویؐ پر مختلف زبانوں میں بے شمار کتابیں تصنیف کی گئی ہیں اور انشاء اللہ تا قیامت اس کا سلسلہ جاری رہے گا اور کیوں نہ ہو، سیرت نبویؐ، انسانوں کے لیے ایک کامل اور سدا بہار نمونہ ہے۔ آپؐ نے اپنی عملی زندگی سے انسانی زندگی کے ہر گوشے میں رہ نمائی کی ہے۔

'نقوش نظر سیر کتلب نبوی' کے مصنف ہندوستان کے معروف اسکالر پروفیسر ظفر الاسلام اصلاحی ہیں۔ یہ کوئی باقاعدہ تصنیف نہیں ہے، بلکہ فاضل مصنف نے ملک و بیرون ملک میں منعقدہ مختلف سمیناروں اور کانفرنسوں میں سیرت رسول کے بعض گوشوں پر پیش کردہ مقالات کو افادۂ عام کی غرض سے مرتب کر کے تصنیف کی شکل دے دی ہے۔

اس کتاب میں سات (۷) مقالات شامل ہیں۔ ان میں بالخصوص معاشی اور معاشرتی زندگی میں اسوۂ نبویؐ اور سیرت میں حقوق انسانی کی اہمیت جیسے موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ابتدائی دو (۲) ابواب میں علم کو موضوع بنایا گیا ہے اور علم کی اہمیت، جامعیت اور ضرورت وافادیت پر گفتگو کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ نفع بخش علوم سیکھنے کی طرف ترغیب دی گئی ہے اور غیر نافع علوم سے احتراز کا مشورہ دیا گیا ہے اور اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ اسلامی نقطۂ نظر سے علم کا نفع بخش ہونا اس پر منحصر ہے کہ وہ کس حد تک اپنے مقاصد کو پورا کر رہا ہے۔ (ص ۲۲) عہد نبویؐ میں رائج نظام تعلیم کا بھی تفصیل سے تعارف کرایا گیا ہے۔

اگلے دو ابواب (سوم و چہارم) معاشرت سے متعلق ہیں۔ ان میں اللہ کے رسول ﷺ کی سیرت کی روشنی میں آدابِ معاشرت کا بیان ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا رہن سہن، آپ کا لوگوں کے ساتھ برتاؤ، صحابہ سے تعلقات و معاملات اور آپؐ کی روز مرہ کی زندگی کو صحیح احادیث کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔ خانگی اور معاشرتی زندگی میں اللہ کے رسول ﷺ کی سیرت مبارکہ سے جو رہ نمائی ملتی ہے اسے بھی خصوصی طور پر ذکر کیا گیا ہے۔

پانچویں باب میں مصنف نے رسول اللہ ﷺ کی سیرت کے معاشی پہلوؤں کو نمایاں کیا ہے۔ آپؐ کی معاشی مصروفیات کیا تھیں؟ تجارت میں لوگوں کے ساتھ آپؐ کے معاملات کیسے تھے؟ لین دین میں کن باتوں کو ملحوظ رکھنا چاہیے؟ اور عصر حاضر کے معاشی مسائل کو آپؐ کی حیاتِ طیّبہ کی روشنی میں کیسے حل کیا جا سکتا ہے؟ ان تمام پہلوؤں پر فاضل مصنف نے اسوۂ نبویؐ کی روشنی میں مدلل بحث کی ہے۔

چھٹا باب 'خطبۂ حجۃ الوداع' کے موضوع پر ہے۔ یہ کتاب کا سب سے اہم اور قیمتی باب ہے۔ اس میں مصنف نے دلائل کے ساتھ یہ واضح کیا ہے کہ خطبۂ حجۃ الوداع اصلاً حقوق انسانی کا عالمی منشور ہے۔ کوئی دوسرا منشور یا دستور اس سے بڑھ کر انسانی حقوق کو تحفظ دینے والا اور انسان کو عزت و احترام کے مقام پر فائز کرنے والا نہیں ہے۔ (ص ۱۵۵)

کتاب کا آخری اور ساتواں باب 'اوراق سیرت' کے تجزیاتی مطالعہ پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب معروف عالم دین مولانا سید جلال الدین عمری کی بیش قیمت تصنیف ہے۔ فاضل مصنف نے اس کتاب کا تحقیقی مطالعہ پیش کیا ہے اور واضح کیا ہے کہ کس طرح یہ کتاب سیرت کے موضوع پر ایک نایاب تصنیف ہے، جسے روایتی انداز میں تالیف نہیں کیا گیا، بلکہ مختلف اوقات میں لکھے گئے مضامین کو اس سلیقہ سے مرتب کیا گیا ہے کہ ایک مستقل اور مربوط تالیف بن گئی ہے۔ (ص ۱۵۸)

کتاب میں حسب ضرورت ذیلی عناوین قائم کیے گئے ہیں، جس سے قاری کو دوران مطالعہ میں کسی بات کو سمجھنے میں دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ زبان سلیس استعمال کی گئی ہے اور بھاری بھرکم الفاظ اور جملوں کے استعمال سے گریز کیا گیا ہے، جس نے کتاب کی خوب صورتی میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ ہر باب کے آخر میں حواشی درج ہیں۔ فاضل مصنف نے جن کتابوں سے استفادہ کیا ہے، آخر میں کتابیات کے تحت ان کی فہرست درج کر دی ہے۔

سیرت کے ذخیرے میں یہ کتاب ایک اہم اضافہ اور سیرت رسول ﷺ کے ممتاز پہلوؤں، خاص طور پر آپؐ کی معاشی، معاشرتی اور سماجی زندگی کا ایک حسین گل دستہ ہے۔ امید ہے، علمی حلقوں میں اسے قبول عام حاصل ہوگا اور اس سے استفادہ کیا جائے گا۔

(محمد اسعد فلاحی)